अराधना

آرادھنا

اداکاران

شرمیلا ٹیگور   راجیش کھنہ

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

ارادھنا فلم کے

میرے سپنوں کی رانی کب آئے گی تو
آئی رُت مستانی کب آئے گی تو
بیتی جائے جوانی۔ کب آئے گی تو
چلی آ تو چلی آ

پیار کی گلیاں باغوں کی کلیاں
سب رنگ رلیاں پوچھ رہی ہیں
گیت پنگھٹ کے کس دن گائے گی تو
پھول سی کھل کے پاس آ دل کے
دُور سے مل کے چین نہ آئے
اور کب تک مجھے تڑپائے گی تو
کیا ہے بھروسہ عاشق دل کا
اور کسی پہ یہ آ جائے
آ گیا تو بہت تڑپائے گی تو

گانا نمبر ۲: کورا کاغذ تھا یہ من مورا
لکھ لیا نام اس پہ تیرا

سونا آنگن تھا جیون میرا بسا پیار اس میں تیرا
ٹوٹ نہ جائیں سپنے میں ڈرتا ہوں
نس دن سپنے میں دیکھا کرتا ہوں
ندیاں کنارے گھٹا اور سے یہ اشارے
خالی درپن تھا یہ من میرا
رچ گیا روپ اس میں تیرا ۔ گورا...
چین گنوایا میں نے نیند یا گنوائی
ساری ساری رات جاگوں دوں میں دہائی
من میرا بن گیا بیت جھکے تیرا ۔ گورا...
باتوں میں پھولوں کے کھلنے سے پہلے
تیرے میرے نینوں کے ملنے سے پہلے
کہاں تھی یہ پائیں ملائیں ایسی راتیں
ٹوٹا تارا تھا یہ من میرا بن گیا چاند جیسے تیرا

گانا نمبر ۳ ۔ گنگناتے ہیں بھنورے کھل رہی ہے کلی کلی گلی گلی
ذرا دیکھو سجن یہ سماں بھنورا کیسے مسکائے
ہائے کلی یوں شرمائے [illegible] نگریا میں گوری جیسے چھپ جائے
رُت ایسی ہائے کیسی یہ پون چلی گلی گلی
کبھی تو کبھی کہیں ہم دونوں
بھی یہیں دیکھے کچھ کھوئے کھوئے

کھوئے ہوئے گیا ادئے ادئے
جاگے جیا میں ارمان سوئے سوئے
سنو پاس نہ آؤ کلی کے بہانے پیار نہ جتاؤ
جاؤ چلو بات نہ بناؤ ۔ بھنورے کے بہانے پیار نہ جتاؤ

گانا نمبر۲: روپ تیرا مستانہ پیار میرا دیوانہ
بھول کوئی ہم سے نہ ہو جائے
رات نشیلی مست سماں ہے
آج نشے میں سارا جہاں ہے
ہائے شرابی موسم بہکائے
آنکھوں سے آنکھیں ملتی ہیں
ایسے بے چین ہو کے طوفاں میں جیسے
موج کوئی ساحل سے ٹکرائے
روک رہا ہے ہم کو زمانہ
دور ہی رہنا چاہیں نہ آنا
کیسے کوئی مگر دل کو سمجھائے

گانا نمبر۳: نہ بنے گی آشنا ایک دن تیری یہ بلا شا
کاہے کو روئے چاند جو ہوئے
سمبھل ہو گی تیری آزاد فضا
سما جائے اس میں طوفان جیسا تیرا ساگر سمان

لفظ تری کہے نادان چھلک گئی گاگر ساماں
اُجالے کیوں تو نے یوں آنسوؤں سے بِن بھگوئے
کوئی دیا ٹوٹے تو یہ ماٹی جلے تو یہ جیوتی
ہے آنسو تو یہ ہے پانی رُکے تو یہ موتی ہے
اور یہ موتی آنکھوں کی پونجی ہے یہ نہ کھوئے
کہیں پہ ہے دُکھ کی چھایا کہیں پہ ہے خوشیوں کی دُھوپ
بُرا بھلا جیسا بھی ہے یہی تو ہے بگیا کا رُوپ
اور پھولوں سے کانٹوں سے مالی نے ہار پروئے

گانا نمبر ۱۲: چندا ہے تو میرا سورج ہے تو
میری آنکھوں کا تارا ہے تو
جیتی ہوں میں بس تجھے دیکھ کے
اس ٹوٹے دل کا سہارا ہے تو
تو کھیلے کھیل کئی میرا کھلونا ہے تو
ننھا سا ہے کتنا سندر ہے تو
چھوٹا سا ہے کتنا پیارا ہے تو
مُنّے تو خوش ہے بڑا تیرے گڈّے کی ہے آج
داری رہے میں بلہاری رہے
گھونگھٹ میں گڑیا کو آتی ہے لاج
بڑی ہی کبھی ہوگی شادی تیری۔ دُولہا بنے گا کنوارا ہے تو

بن پروائی بن بن میں اُڑے بھنی چمن میں
اُڑے رہا کرے کبھی تھوکے بڑا
تو بن کے بادل گگن میں اُڑے
جو بھی تجھے دیکھے وہ یہ کہے
کس ماں کا ایسا دُلارا ہے تو

گانا نمبر۲: باغوں میں بہار ہے کلیوں پہ نکھار ہے
تمکو مجھ سے پیار ہے نا نا نا نا
چھوڑو ہٹو جاؤ پکڑو نہ بہیاں
آؤں نہ میں تیری باتوں میں سیّاں
تم نے کہا ہے دیکھو دیکھو مجھے ستیاں
پیا بولو تمکو اقرار ہے
ہم نے کہا تھا میں سو دکھ سہوں گی
چھپ کے پیا تیرے من میں رہوں گی
ہیں سب کچھ سہوں گی لیکن وہ نہ کہوں گی
تمکو جس کا انتظار ہے
پھر بھی تکرار ہے۔ نا نا نا نا
اچھا چلو چھوڑو آگے کہلاتی
ہوتی کیا ہے بولو پیار کی نشانی
یہ چمن رنگی ہے پریم دیواتی

بدو کیا دل بے قرار ہے

ہے مجھ پہ اعتبار ہے ہاں ہے۔ جینا دشوار ہے

آج سہوا ہے ارے یا بابا تم ہے نا

ختم شد